© rasailojaraid.com

الرکوع والسجود فهي لكم ولهم فهذا يبين ان المراد ما هو اعم من اصابة الوقت قال ابن المنذر هذا الحديث يرد على من زعم ان صلوة الامام اذا فسدت فسدت صلوة من خلفه قال الشوكاني قوله وان اخطؤا اى ارتكبوا الخطيئة ولم يرد الخطأ المقابل للعمد لانه لا اثم فيه واستدل به البغوى على انه يصح صلوة المامومين اذا كان امامهم محدثا وعليه الاعادة قال في الفتح واستدل به غيره على اعم من ذلك وهو صحة الائتمام بمن يخل بشئ من الصلوة ركنا كان او غيره اذا اتم المأموم وهو وجه للشافعية بشرط ان يكون الامام الخليفة او نائبه والاصح عندهم صحة الاقتداء الا لمن علم انه ترك واجبا ومنهم من استدل به على الجواز مطلقا قال الشوكاني وهو الظاهر عن الحديث ويؤيده مارواه المصنف عن الثلاثة الخلفاء انتهى (نيل الاوطار ص۵۳ ج۳)

اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک امام اور مقتدی دونوں کی نماز باطل ہوگئی دونوں کو نماز دہرانی چاہئے دلیل میں یہ حدیث پیش کرتے ہیں۔ الامام ضامن والموذن موتمن (احمد ابوداؤد ترمذی ابن حبان ابن خزیمہ حاکم عن ابی ہریرۃ) میرے نزدیک ائمہ ثلثہ کا مسلک راجح اور قوی ہے +

سوال:۔ آلہ آواز جسکو انگریزی میں لاؤڈ اسپیکر کہتے ہیں جامع مسجد وعیدین ومجالس وعظ وخطبہ میں استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

محمد سلیمان از بردوان

جواب:۔ عام مذہبی یا علمی جلسوں کی طرح اذان میں موذن کی آواز اور عیدین وجمعہ کے موقع پر نماز میں امام کی آواز دور کے تمام مقتدیوں تک اور خطبہ میں خطیب کی آواز دور کے لوگوں تک پہنچانے کیلئے لاؤڈ اسپیکر (آلہ مکبر الصوت) کا استعمال اور اس کو امام اور موذن وخطیب کے سامنے رکھنا جائز اور مباح ہے۔ ایسی ضرورت کے وقت اس آلہ کے استعمال میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔ اور اذان ونماز وخطبہ جمعہ وعیدین کی صحت میں کوئی خلل نہیں واقع ہوگا۔ اس کے استعمال کے عدم جواز پر شرعاً اور عقلاً کوئی دلیل قائم نہیں ہے بلکہ اس آلہ کا استعمال اس حیثیت سے مستحسن ہے کہ امام اور خطیب کو دور کے مقتدیوں اور حاضرین تک اپنی آواز پہنچانے کی کوشش میں گلا پھاڑ پھاڑ کر چیخنے اور تکلف وتصنع کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس کے ذریعہ خطیب وامام کی اصل آواز (صدائے بازگشت اور نقل نہیں) بلا تکلف براہ راست دور کے تمام لوگوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح بڑے سے بڑے اجتماع میں مقتدی وحاضرین خطبہ کتنی دور کیوں نہ ہوں امام ومقتدیوں کے درمیان افعال وحرکات (رکوع وسجدہ وقومہ وجلسہ وغیرہ) میں اختلاف نہیں واقع ہوتا بلکہ تمام مقتدیوں میں ترتیب ونظام قائم رہتا ہے رکوع وسجدہ وغیرہ تمام افعال میں امام ومقتدی کے درمیان آخر تک موافقت ومطابقت قائم رہتی ہے اور مطابقت قائم رکھنے کیلئے التفات اور ادھر ادھر رخ پھیرنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور نماز پورے خشوع خضوع واطمینان قلب کے ساتھ ادا ہو سکتی ہے۔ ونیز خطبہ میں انتشار نہیں پیدا ہوتا تمام حاضرین کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ خطبہ سنتے رہتے ہیں +

© rasailojaraid.com